ادارہ

اعلامیہ

دفاع پاکستان کونسل کا پشاور میں سربراہی اجلاس

منعقدہ: 19 مارچ 2012 بمقام لاثانیہ ہوٹل پشاور

زیر صدارت: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ۔ سربراہ دفاع پاکستان کونسل

دفاع پاکستان کونسل کا سربراہی اجلاس پشاور میں منعقد ہوا جس میں کونسل کے قائدین کے علاوہ قبائل کے نمائندوں اور دفاعی تجزیہ کاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ملک کی موجودہ صورتحال پر غور کیا' اجلاس میں پاک امریکا تعلقات کی تجدید اور نیٹو سپلائی بحال کرنے کے سلسلے میں حکومتی اقدامات اور پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں ممکنہ فیصلوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دفاع پاکستان کونسل نے محسوس کیا ہے کہ پاکستان ایک دفعہ پھر تاریخ کے دوراہے پر کھڑا ہے' ملک سے وفاداری اور بے وفائی' قومی سلامتی کے تقاضوں سے اظہار محبت اور بغاوت' اسلام اور ملک دشمن امریکہ سے تعلقات' اور قومی وقار کی بحالی اور پاکستان کے مستقبل کے سلسلے میں اہم فیصلے ہونے جارہے ہیں۔ ملکی دفاع' کشمیر کی آزادی' قبائل کے تحفظ اور مسلمان ہمسایہ ملک افغانستان کے معاملے انتہائی حساس نوعیت اختیار کرچکے ہیں' بدقسمتی سے حکومت عضو معطل ہے۔ پارلیمنٹ کی سابقہ قرادادوں کا جنازہ اٹھ چکا ہے اور اپوزیشن اس پورے جرم پر مجرمانہ خاموشی اختیار کرکے خود ایک جرم کی مرتکب ہے حکومت نے دفاع کو اور دفاعی اداروں کو کمزور کیا۔ معیشت تباہ کی۔ امریکی وفاداری میں اپنوں کا خون بہایا' پاکستانی قوم کی لاشیں گروائیں' بلوچستان میں بغاوت اور علیحدگی کی تحریکوں کا راستہ ہموار کیا اور اب تاریخ کے انتہائی شرمناک فیصلے کرنے جارہی ہے تو دفاع پاکستان کونسل یہ فیصلہ کرنے میں حق بجانب ہے کہ دفاع پاکستان کیلئے کل کی طرح آج بھی اور آئندہ بھی اور علیحدگی کی تحریکوں کا راستہ ہموار کیا اور اب تاریخ کے انتہائی شرمناک فیصلے کرنے جارہی ہے تو دفاع پاکستان کونسل یہ فیصلہ کرنے میں حق بجانب ہے کہ دفاع پاکستان کیلئے کل کی طرح آج بھی اور آئندہ بھی پوری قوم کو جہادی جذبے سے سرشار کرکے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنا دیا جائے گا۔ بلاشبہ دفاع پاکستان کیلئے جنگ اب مشکل ترین مرحلے میں داخل ہوچکی ہے لیکن ہم اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر اپنی قوم اور اپنے مسلمان بھائیوں کا خون بہانے کیلئے نیٹو سپلائی بحالی کرکے شکست خوردہ نیٹو افواج کو سہارا دینے کی کوشش کی گئی تو دفاع پاکستان کونسل پوری قوت اور قومی غیرت کے ساتھ اس کی مزاحمت کرے گی۔

دفاع پاکستان کونسل اس سے پہلے بھی پارلیمنٹ کے ممبران کو ایک خط کے ذریعہ اپیل کرچکی ہے اب ہم ایک دفعہ پھر ان سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ امریکہ کی کٹھ پتلی حکمرانوں کے اشاروں پر اپنے ضمیر اور اپنے حلف

سے غداری کرنے کی بجائے اپنی رائے قومی مفاد اور عوام کے جذبات کے مطابق دیں' ورنہ یاد رکھیں کہ قوم ان کے گریبان تار تار کردے گی' اور ان کا سیاسی مستقبل بھی تباہ ہوگا' آخرت میں بھی رسوائی ان کا مقدر بنے گی' انہیں یہ احساس کرنا ہوگا کہ قبائلیوں کے خون اور بلوچوں کی لاشوں سے قوم کی نیندیں اچاٹ ہیں اور ایک اضطراب ہے جو پوری قوم کو کھائے جارہا ہے' پارلیمنٹ کے ممبران نے اگر نیٹو سپلائی کھولنے کے حق میں رائے دی تو دفاع پاکستان کونسل عوام کو ان کے گھروں میں گھس کر ان کا محاصرہ کرنے کی ترغیب دے گی۔

دفاع پاکستان کونسل سمجھتی ہے کہ یہ نازک مسئلہ پارلیمنٹ کا نہیں قومی ریفرنڈم کا تقاضہ کرتا ہے' کونسل 12 اکتوبر 2011 کو تشکیل دی گئی' سلالہ چیک پوسٹ پر نیٹو طیاروں کا حملہ 26 اکتوبر کو ہوا اور ثابت ہوگیا کہ دفاع پاکستان کونسل کے قائدین کی رائے تجزیہ سوفی صد درست تھا۔اب بھی اگر دفاع پاکستان کونسل کے خدشات کو اہمیت نہ دی گئی تو ایسا قومی بحران پیدا ہوگا جو سیاسی اقتدار اور قومی مفادات کو فروخت کرنے والوں کو عبرت کا نشان بنادے گی۔

دفاع پاکستان کونسل' نیٹو سپلائی کے حق میں کیئے جانے والے فیصلوں کو پیشگی مسترد کرتی ہے اور امریکہ کے اتحادی حکمرانوں کو بتانا چاہتی ہے کہ ہم تمہیں قومی سلامتی کے منافی اور امریکہ کے حق میں کوئی فیصلہ یا اقدام نہیں کرنے دیں گے' ہم قبائل کے زخم خوردہ بلوچستان کے محروم اور افغانستان کے بہادر عوام کیساتھ ہیں اور انکا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیں گے۔

دفاع پاکستان کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کشمیریوں کی جدوجہد کی بھرپور حمایت جاری رکھی جائیگی اور بہت جلد مظفرآباد میں دفاع پاکستان کانفرنس منعقد کی جائے گی' دفاع پاکستان کونسل 15 اپریل کو پشاور میں عظیم الشان دفاع پاکستان کانفرنس منعقد کرے گی جبکہ 26 اپریل کو کوئٹہ میں کانفرنس منعقد ہوگی۔

دفاع پاکستان کونسل نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے تعلیمی نصاب میں تبدیلی پر تشویش کا اظہار کیا اور نصاب سے دینی عقائد و شخصیات کا مضمون نکالنے کی مذمت کی۔

کونسل نے مطالبہ کیا کہ شیخ اسامہ بن لادن شہید کے اہل خانہ پر پاکستان میں مقدمہ چلانے کی بجائے انہیں باعزت طور پر ان کے ملکوں کے حوالہ کیا جائے۔

دفاع پاکستان کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے وفود بھیج کر پارلیمنٹ کے ممبران اور بالخصوص پارلیمانی لیڈروں کو ملکی صورت حال میں قومی غیرت کا ثبوت دینے کی اپیل کرے گی' اور انہیں باور کرایا جائے کہ بصورت دیگر حالات تمہارے ہاتھوں سے نکل جائیں گے اور امریکہ جیسا اسلام اور پاکستان دشمن ملک تمہارے کام نہیں آئیگا۔

کونسل نے زخم خوردہ قبائلیوں اور ناراض بلوچوں سے اپیل کی وہ صبر و تحمل کے ساتھ تمام فیصلے ملکی مفاد میں کریں' ہم کونسل کی طرف سے ان کے تمام مطالبوں کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں' کونسل نیٹو سپلائی روکنے کیلئے اپنے پلان کا بروقت اعلان کرے گی۔